

37753- نماز تراویح کے بعد اجتماعی دعا

سوال

میں نماز تراویح میں صحیح سنت طریقہ اور ایجاد کردہ بدعات کے بارہ میں پوچھنا چاہتا ہوں، نیز یہ بھی بتائیں کہ نماز تراویح کے بعد اجتماعی دعا کی کیا حیثیت ہے؟

پسندیدہ جواب

سوال کے ابتدائی حصہ کے بارہ میں گزارش ہے کہ آپ اسی ویب سائٹ پر روزوں کے موضوع کے ضمنی موضوع نماز تراویح اور لیلیۃ القدر کا مراجعہ کریں اس کا جواب مل جائے گا۔

اور نماز تراویح کے بعد اجتماعی دعا کے بارہ میں گزارش ہے کہ یہ فعل بدعت ہے، کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(جس نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں وہ عمل مردود ہے)۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (3243)۔

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز تراویح کے بعد (یعنی ترداد کرنے کے بعد) تو مندرجہ ذیل قول ثابت ہے کہ آپ نماز سے فارغ ہو کر تین بار فرماتے اور تیسر بار آواز بلند کرتے تھے:

سبحان الملك القدوس پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزگی والا۔

ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں سَبَّحْ اَنْتُمْ رَبَّكَ الْاَعْلٰی اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھا کرتے تھے اور جب سلام پھیرتے تو بلند آواز میں مندرجہ ذیل کلمات کہتے:

:(سبحان الملك

القدوس، سبحان الملك القدوس، سبحان الملك القدوس)

پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزگی والا، پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزگی والا، پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزگی والا۔

مسند احمد حدیث نمبر (14929) سنن ابوداؤد حدیث نمبر (1430) سنن نسائی حدیث نمبر (1699) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح سنن نسائی (1653) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

پھر یہ تو ہوسکتا ہے کہ امام دعائے قنوت پڑھے اور مقتدی اس کے پیچھے آمین کہیں جیسا کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب نماز تراویح میں لوگوں کی امامت کرواتے تو قنوت کرتے تھے، لہذا یہ قنوت اس بدعت کی لہجہ سے مستغنی کر دیتی ہے۔

اور پھر عربی کے شاعر نے کیا ہی خوب کہا جس کا ترجمہ ہے :

سلف صالحین کی اتباع میں بھلائی اور خیر ہی خیر ہے، اور بعد میں آنے والوں کی بدعات کی لہجہ میں شر ہی شر ہے۔

واللہ اعلم.